سکون کی تلاش

آج اکثر لوگ بیحد پریشان ہیں اور ہر ممکن کوشش میں لگے ہیں کہ کہیں سے سکون مل جائے یا کوئ جادوئ چھڑی مل جائے جسے گھمانے سے ساری مشکلات حل ہو جائے ۔

در اصل لوگ بھول جاتے ہیں کہ اس دنیا میں حکمرنی ابلیس کی بھی ہے جو ان پر حکومت کرتا ہے جو اللہ سے اور اس کی ہدایت کی کتاب قرآن سی کوسوں دور ہیں ۔ آج کے نام نہاد مسلمان سنی سنائ باتوں پہ زیادہ عمل کرتے ہیں اور جو قرآن کی طرف بلائے اسی پر کفر کا فتوہ لگا کر مارنے اور مرنے پر تل جاتے ہیں ۔

آج مسلمان ڈیڑھ اینٹ کی مسجد میں بٹے ہوئے ہیں ۔ اللہ کا تو فرمان ہے کہ جو فرقوں میں بٹ گئے انکا اسلام میں کوئ حصہ نہیں وہ مسلمان نہیں خواہ کتنا ہی دعوہ کریں انکا دعوہ جھوٹا اور اللہ کو نا پسند ہے ۔ فرققوں میں بٹنے سے قوت بہت کمزور پڑجاتی ہے اور شیطان اس سے بہت فایدہ اٹھاتا ہے ۔

حکم کسی کا نہیں بجز اللہ کے ۔ جب لوگوں نے فرمایش کئ کہ کوئ اور قرآن لے آؤ یا کم اس کم اس میں کوئ تبدیلی کروا دو تو وہی آگئ کہ کہدو کہ یہ میرے اختیار میں نہیں ۔ اللہ کی سنت تبدیل نہیں ہوتی ۔

ابلیس کے چنگل سے بچنے اور روحانی سکون حاصل کرنے کا واحد ذریع قرآن سمجھکر پڑھنا اور اس پر پورا عمل کرنا ہے ۔ تمام فرقوں سے الگ صرف قرآنی مسلم بن کر دکھی انسانیت کی خدمت کر نا ہے۔

Irshad Mahmood

http://www.global-right-path.com